



اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:

- جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں • شعرا اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظہ پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں • اچھے شعروں کا انتخاب کریں
- ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنہیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو • ہمیں ہر روز نیکوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابل اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ (ادارہ)

پہلے تو حسن عمل حسن یقیں پیدا کر
پھر اسی خاک سے فردوس بریں پیدا کر
دل کے ہر قطرے میں طوفان تھیلی بھر دے
بطن ہر ذرہ سے ایک مہر جبین پیدا کر
(جگر مراد آبادی) مرسلہ: محمد ثاقب، گیا، بہار

مرے عزیز ہی مجھ کو سمجھ نہ پائے بھی
میں اپنا حال کسی اجنبی سے کیا کہتا
(احتشام اختر) مرسلہ: جمیل اختر، سہرسا، بہار

لاکھ حالات کو ناساز کرو تم، لیکن
الجھنوں میں بھی سنورتے ہیں، سنورنے والے
(عطا عابدی) مرسلہ: نفیس الحسن، سہارنپور، یوپی

وہ تو خوشبو ہے ہواؤں میں بکھر جائے گا
مسئلہ پھول کا ہے پھول کدھر جائے گا
(پروین شاکر) مرسلہ: عالیہ اشرف، کانپور، یوپی

زندگانی کا نہیں کوئی بھروسہ حشمت
کچھ بنو یا نہ بنو صاحب کردار بنو
(حشمت فتح پوری) مرسلہ: رئیس فاطمہ، لکھنؤ، یوپی

مجبوری تقدیر فقط ان کے لیے ہے
تدبیر و عمل پہ جو گزارا نہیں کرتے
(شوکت پردیسی) مرسلہ: قمر النساء، گلبرگہ، کرناٹک

قوم ہے قرآن سے قرآن رخصت، قوم گم
صوم ہے ایمان سے ایمان رخصت، صوم گم
(اکبر الہ آبادی) مرسلہ: محمد شمشاد عالم، ناگپور، مہاراشٹر

چلا جاتا ہوں ہنستا، کھیلتا موجِ حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں، زندگی دشوار ہو جائے
(اصغر گونڈوی) مرسلہ: نازیہ، پاک سرس، کولکاتہ

آسمانوں سے فرشتے آ کے چو میں گے قدم
ہوسکے تو تم کبھی انسان بن کر دیکھنا
(منور انجم) مرسلہ: عامر اسلم، بھاگلپور، بہار

تردانی پہ شیخ! ہماری نہ جانیو
دامن نیچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں
(خواجہ میر درد) مرسلہ: عبدالسمیع، سدھارتھ نگر، یوپی

اگر ہمت کرے تو کیا نہیں انسان کے بس میں
یہ ہے کم ہمتی جو بے بسی معلوم ہوتی ہے
(ڈاکٹر مسعود) مرسلہ: عبدالاول، لکھنؤ، یوپی

ہر سوتری قدرت کے ہیں لاکھوں جلوے
حیراں ہوں کہ دو آنکھوں سے کیا کیا دیکھوں
(میر انیس) مرسلہ: محمد عارف، چمپارن، بہار

مجھے خبر نہیں جنت بڑی کہ ”ماں“ لیکن
بزرگ کہتے ہیں جنت بشر کے نیچے ہے
(منور رانا) مرسلہ: ارقم، بہار شریف، نالندہ، بہار